سوال

(82) کیا رسول اللہ ﷺ نے زندگی میں کبھی رفع الیدین کے بغیر نماز پڑھی تھی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لائیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ۓ وسنت کی روشنی میں) میرے ناقص علم اور مطالعہ کے م طابق رسول اللہ ﷺ نے اپنی پوری حیات بابرکات میں فرض یا نفل کوئی ایک نماز بھی بغیر رفع الیدین کے نہیں پڑھی اور جن دو ایک روایات میں رفع الیدین نہ کرنے کا ذکر ملتا ہے وہ روایات ضعیف اور ناقابل حجت ہیں یعنی وہ دلیل نہیں بن سکتیں۔

۱۔ ((عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قَالَ : "رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلاَةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، وَيَقُولُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، وَلاَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ)) (صحیح البخاری : باب رفع الیدین اذا کبر واذا رکع واذا رفع ج ۱ ص ۱۰۲)

لٰلہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ جب نماز شروع فرماتے تو دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھاتے اور اسی طرح آپ جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور رکوع سے اٹھتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور سجدوں میں رفع اا

۲۔ حضرت ابو حمید ساعدی نے دس صحابہ رضی اللہ عنہم کے سامنے دعوی کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز تم سے بہتر جانتا ہوں، پھر ان کے کہنے پر انہوں نے نماز بتلائی تو تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے، رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے تینوں وقتوں میں رفع الیدین کی۔ اور دس صحابہ کرام ا

۳۔ ((عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ، أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ «إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ»، وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ هَكَذَا)) (متفق علیہ، نیل الاوطار : ص ۲۰۵ ج ۲)

بہ کہتے ہیں کہ میں نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے دیکھا کہ انہوں نے تکبیر تحریمہ کے وقت رفع الیدین کی اور پھر جب رکوع کرنے کا ارادہ کیا تو رفع الیدین کی اور اسی طرح رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے۔''

۴۔ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز شروع کرتے وقت رفع الیدین کی پھر آپ نے رکوع جاتے وقت رفع الیدین کی پھر جب آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو پھر آپ ﷺ نے رفع الیدین کی۔ (احمد)

بث پیش خدمت ہیں۔ جن میں رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کا ثبوت موجود ہے۔ ویسے رفع الیدین کی حدیث چالیس صحابہ رضی اللہ عنہم کے کسی بھی صحابی سے ترک رفع الیدین ثابت نہیں اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی روایت امام ابوداؤد، امام ابن م بارک، امام بخاری، علی بن مدینؒ

ن:

ؒ الیدین کی سنت متواتر ہے اور رفع الیدین کرنے کی احادیث تعداد میں بھی زیادہ ہیں اور سنداً بھی زیادہ صحیح اور ارجح ہیں اور بیہقی کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ آخر دم تک رفع الیدین کرتے رہے اور آپ نے اپنی پوری عمر شریف میں کوئی نماز بغیر رفع الیدین کے نہیں پڑھی۔ اور رفع الیدین کے متواتر م

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص327

محدث فتویٰ